میں منتقل ہوگیا۔ اس نئے اکومینیکل ڈھانچے کا جشن منانے کے لیے 3 ہزار سے زائد عیسائیوں کا ہجوم دونوں کیتھڈرلوں میں جمع ہوگیا۔ سکاٹ لینڈ کے ایپکوپل چرچ کے سابق صدر نشین اسقف بشپ ہیگرٹ اس نئے اتحاد کے سب سے بڑے معمار ہیں۔ پرانی برٹش کونسل آف چرچز کے اکومینکل ڈویژن کے ثالث سے درخواست کی گئی کہ وہ دعائیہ شکر کی تقریب کی قیادت کریں۔

آخری مرحلے کے طور پر سیاہ اور سفید فاموں، بوڑھے اور جوانوں اور عورتوں اور مردوں کی نمائندگی کرنے والے چھ نئے صدور کو لیور پول سکول کے بچوں میں سے عملہ مہیا کیا گیا۔ نئے چھ صدور میں کینٹ بری کے آرک بشپ کارڈینل ہیوم، پریسبیٹیرین چرچ آف ویلز کے جنرل سیکرٹری رابرٹ رنسی، چرچ آف آئرلینڈ کے ڈفی اوون، بشپ آف ٹوم جان نیل، کونسل آف افریقن اور آنرو، کیریبین چرچز کے مقدس اولوا بیولا اور سوسائٹی آف فرینڈز کی مسز کرسٹائن ڈیوس شامل ہیں۔

برٹش ایونجلیکل کونسل (BEC) نے اپنے ممبران پر زور دیا ہے کہ وہ سی سی بی آئی کا بائیکاٹ کریں۔ اس ضمن میں اس نے 11 ممبر تنظیموں اور 12 سو چرچوں کو پمفلٹ روانہ کیا ہے۔ اس کے جنرل سیکرٹری ایلن گبسن کہتے ہیں "ہمیں اس سوال کا سامنا کرنا چاہیے کہ آیا تعلیمات مقدس قابل گفت و شنید ہیں؟" انہوں نے مزید کہا، "کہ اکومینکل تحریک یہ فرض کرتی ہے کہ بائیبل کی ایک سے زیادہ کتابیں ہو سکتی ہیں۔ یہ بات باہر کے لوگوں کے لیے الجھن کا باعث بنتی ہے جو کسی صورت میں قابل قبول نہیں ہے۔"

ایک اطلاع کے مطابق بی ای سی جو زیادہ تر خود مختار اور چند آزاد چرچوں پر مشتمل ہے، کی تشویش کا ایک بڑا سبب یہ ہے کہ نئی تنظیم میں رومن کیتھولکوں کو شامل کیا گیا ہے۔

# متفرقات

## "مسلمانوں کے لیے اسقاط حمل قتل و غارت کے مترادف ہے"

اسلامی راہنماؤں کے مطابق 20 لاکھ برطانوی مسلمان پرولائف (PRO - LIFE) تحریک کی صفوں میں شامل ہونے کے لیے تیار ہیں۔ اور "قبل از پیدائش بچوں" (UN BORN) کے تحفظ کی سوسائٹی سکھوں اور ہندوؤں کی برادری میں سے بھی ممبر بھرتی کر سکتی ہے۔ اسلامک فاؤنڈیشن لیسٹر کے ڈائریکٹر (تعلقات عامہ) مسٹر فیاض الدین نے مانچسٹر میں ایس پی یو سی کانفرنس کو

بتایا کہ "اس وقت دنیا بھر میں مسلمانوں کی تعداد ایک ارب کے لگ بھگ ہے اور تمام کے تمام ایس پی یو سی کے ممبر ہیں۔ اسلام کا پیغام بالکل واضح ہے اور مسلمانوں کے نزدیک اسقاطِ حمل قتل و غارت کے مترادف ہے۔"

برمنگھم سپارک بروک کے کنزرویٹو امیدوار محمد خمیسہ نے کہا کہ ایس پی یو سی پہلا پریشر گروپ ہے جو مسلمانوں کی حمایت حاصل کر کے ایک نئی تاریخ رقم کر رہا ہے۔ بطور مسلم اس نے زندگی کے تقدس کے بارے میں کبھی شک نہیں کیا اور اسے ایس پی یو سی کی مہم کے بارے میں پہلی دفعہ سن کر کچھ تعجب سا ہوا۔

لوگوں کو کسی مقصد کی جانب لانا سب سے مشکل کام ہے۔ آپ کے کئی بھائیوں اور بہنوں کی جلد کا رنگ، مذہب، ثقافت اور زبان مختلف ہو سکتی ہے لیکن یہ بھی تو ہمارا ایک مقصد ہے۔ مسٹر خمیسہ کہتے ہیں کہ اگر 20 لاکھ مسلمان اس تحریک میں شامل ہو جائیں تو ایس پی یو سی کو مالی لحاظ سے بہت فائدہ ہو گا۔ "کیوں کہ میں مسلمان برادری کے ساتھ مل کر کام کرتا ہوں اور جانتا ہوں کہ اس مسئلے پر مسلمان کاغذ قلم نکالنے اور چیک کاٹ کر دینے میں ذرا ہچکچاہٹ محسوس نہیں کریں گے اور نہ ہی وہ بڑی رقوم کے آخر میں صفروں کی کوئی پرواہ کریں گے۔"

انہیں امید ہے کہ آئندہ کانفرنس تک سکھ اور ہندو بھی اس مہم میں شریک ہو جائیں گے۔ کیونکہ اس مسئلے پر ان کے خیالات اسلام سے مطابقت رکھتے ہیں۔ مسٹر احمد نے کہا کہ وہ لوگ جنہوں نے پرولائف (PRO - LIFE) نظریے کی حمایت نہیں کی۔ وہ قیامت کے دن اپنے طرزِ عمل کے لیے جوابدہ ہوں گے۔ "کیونکہ اسلام کے نزدیک زندگی ایک مقدس چیز ہے۔ کوئی شخص بھی اپنی مرضی سے اس دنیا میں نہیں آیا۔ اللہ نے ہمیں بہترین مخلوق بنا کر زمین پر بھیجا ہے" انہوں نے کہا "ہمیں اس دنیا میں اللہ کے فرمانبردار بندوں کی طرح زندگی گزارنے کا فریضہ انجام دینا ہے اور اس دنیا کو خوبصورت اور جیو اور جینے دو کے قابل بنانا ہے۔ میں ایسی سوسائٹی کو سمجھنے سے قاصر ہوں جہاں جانوروں کے حقوق کا تو خیال رکھا جاتا ہے لیکن انسانوں کا نہیں"۔

مسلمانوں کے لیے ایس پی یو سی کے پمفلٹ پنجابی، اردو اور گجراتی زبانوں میں تیار کیے جا رہے ہیں۔

حاملہ مشاورتی سروس برطانیہ کی خاتون ترجمان تارا کافمن نے "دی یونیورس" کو بتایا کہ اسقاطِ حمل کے لیے آنے والی مسلم خواتین کا تناسب سوسائٹی میں مسلمانوں کے لیے تناسب کی

عکاسی کرتا ہے۔ "ہمارے پاس آنے والی لاتعداد مسلم لڑکیوں کا تعلق ایسے خاندانوں سے ہے جو احیاء اسلام کی لہر کی زد میں آچکی ہیں اور وہ اسقاطِ حمل کے خلاف ہیں" تارا کافمن نے کہا "لیکن جو خواتین اسقاط حمل چاہتی ہیں، قطع نظر اس کے کہ ان کا خاندانی پسِ منظر کیا ہے، اپنے مقصد کو حاصل کرلیں گی۔"

مسٹر احمد نے بتایا کہ "ایسے مسلمان بھی ہوسکتے ہیں جو اسقاطِ حمل کی مہم چلانے والوں کی ترغیب میں آگئے ہوں۔ مجھے امید ہے کہ وہ انشاءاللہ جلد ہی اس بارے میں سمجھ بوجھ سے کام لیں گے۔"

اس مہم کے حق میں مسلمانوں کی متوقع کثیر تعداد کا خیر مقدم کرتے ہوئے، ایس پی یو سی کی ڈائریکٹر مسز فائلس باؤمین نے کہا "عیسائیوں کو جس طرح دیگر عیسائیوں سے بات کرنے کا اسلوب سیکھنا پڑتا ہے۔ اسی طرح ہمیں بڑی احتیاط سے یہ بھی سیکھنا چاہیے کہ دوسرے مذاہب کے پیروکاروں سے کیسے مخاطب ہوا جاتا ہے۔"

(رپورٹ دی یونیورس)